

الادب المفرد

سنت زندگی

www.KitaboSunnat.com



حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی بازار کراچی ٹرمی

کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور قومی فرائض سے متعلق ہیں

یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ حشریہ ہدایت ہے جو خود ہادی عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاریؒ نے جمع کر کے امتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ - کراچی - پاکستان

243۰۹

۱۲-ک

جلد دہم حقوق طباعت و اشاعت اردو ترجمہ
بحق

جوہد ری طارق اقبال گاہندری

نفیس اکیدی آفٹ پرنٹرز

۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

لسبر.....160.76....

آفٹ ایدیشن

طبع دہم ————— اپریل ۱۹۸۳ء

صفحات ————— ۳۶۸

فون نمبر ————— ۲۱۳۳۰۳

قیمت

جلد مجبہ پلاسٹک کور ————— لاوے

طابع

نفیس اکیدی آفٹ پرنٹرز

کراچی فون ۴۳۶۲۲

اور اگر صبح کو کہے اور اس دن وفات پائے تو بھی جنت میں جائے گا۔
حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ ہم ایک مجلس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا کہ "اے رب، میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول کر" توبہ بے شک توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔ سو مرتبہ شمار کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اس کے بعد کہا، اے اللہ میری مغفرت فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔ حتیٰ کہ یہ دعا سو بار کہی۔

شہادین ادین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا یہ الاستغفار یہ ہے کہ کہے حسب حدیث اول باب مذکور اس دعا کو یقین کے ساتھ دن کو پڑھے گا اور شام سے پہلے اسی دن مر جائے گا وہ جنت والوں میں سے ہوگا۔ اور جو رات کو کہے گا اور اس کا یقین اسے ہوگا۔ اور صبح سے پہلے کرے گا تو جنت والوں میں سے ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ سے توبہ کیا کرو۔ میں تو اللہ سے ہر روز سو بار توبہ کرتا ہوں۔

کعب بن عجرہؓ کہتے ہیں کہ بعد نماز پڑھنے والی تسبیح جس کا پڑھنے والا نامراد نہیں ہوتا یہ ہے۔ سبحان اللہ الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سو بار۔ ابن امیہ اور عمر بن قیس نے اسے مروی بھی روایت کیا ہے۔

۱۰، کسی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں دعائے خیر

حضرت عبداللہ بن عمروؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب سے جلد قبول ہونے والی دعا کسی غائب کی دعا ہے کسی غائب کے لئے۔

اے رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الرحیم

اے اللہم اغفر لی وتب علی انک انت التواب الرحیم

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا اللہ کی بھائی کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان جو دردناک بنت حضرت ابو درداء کے شوہر تھے بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار شام میں اپنی سسرال پہنچا تو دیکھا کہ گھر میں ام الدرداء ہیں اور ابو درداء موجود نہیں ہیں۔ ام الدرداء نے مجھ سے پوچھا کہ اس سال تمہارا حج کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں، کہا کہ ہمارے لئے دعائے خیر کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کسی مسلمان آدمی کی دعا دوسرے مسلمان کے لئے پیٹھ پیچھے قبول ہوتی ہے۔ اس کے پاس ایک فرشتہ کھڑا ہوتا ہے، یہ دعا کرتا ہے۔ اور فرشتہ آمین کہتا رہتا ہے اور اس دعا سے تم کو بھی اتنا ہی فائدہ پہنچے گا۔ صفوان نے بیان کیا کہ اس کے بعد بازار میں ابو درداء سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بھی کہا۔ اور اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بتایا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو نے بیان کیا کہ ایک شخص نے کہا۔ اے اللہ میری اور محمد کی صرت ہم دونوں کی مغفرت فرما دے۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نے اپنی دعا کو بہت سے لوگوں سے روک دیا۔

حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مجلس میں سو مرتبہ استغفار کرتے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا، اے میرے رب میری مغفرت فرما۔ میری تو یہ قبول کر اور مجھ پر رحم فرما۔ بلاشبہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا رحمت والا ہے۔ حضرت ابن عمر سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے کسی کام کے لئے جب دعا کی، اللہ تعالیٰ نے اس میں کشائش پیدا کر دی۔ حتیٰ کہ اپنی سواری کی چال تک میں، ایسی چال ہوئی کہ میں خوش ہو گیا۔

اللھم اغفر لی وللمحمد

رب اغفر لی وارب علی واربہ انت التواب الرحیم